سیہہ کھانے کا حکم

دار الافتاء اھلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

سیہہ کھانا کیسا؟

جواب

بِسْمِ اللہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

"سیہہ" (Porcupine) کھانا حرام ہے، کیونکہ فقہائے کرام نے اِسے حشرات الارض میں سے شمار کیا ہے اور حشرات الارض کے بارے میں شریعت کا حکم یہ ہے کہ وہ حرام ہیں، لہٰذا "سیہہ" بھی حرام ہے۔

"سیہہ" کو اردو میں "خارپُشت" بھی کہتے ہیں۔ عربی میں "قُنفُذ" اور انگریزی میں "Porcupine" کہتے ہیں۔

فرہنگ آصفیہ میں ہے "خارپشت: ایک قسم کا کانٹے دار جانور جو اکثر جنگل میں رہتا ہے، خاردار چوہا۔" (فرہنگ آصفیہ، جلد 2، صفحہ 730، زین نعمان پرنٹرز، لاہور)

فیروز اللغات میں ہے "خارپشت: سیہی۔" (فیروز اللغات، صفحہ 612، فیروز سنز، لاہور)

سنن ابوداؤد میں "سیہہ" کے متعلق ہے "عن عیسی بن نمیلۃ عن ابیہ، قال: کنت عند ابن عمر فسئل عن اکل القنفذ، فتلا (قل لا اجد فی ما اوحی الی محرما)، قال: قال شیخ عندہ: سمعت ابا ھریرۃ یقول: ذکر عند النبی صلی اللہ علیہ وسلم فقال: خبیثۃ من الخبائث۔ فقال ابن عمر: ان کان قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ھذا، فھو کما قال" ترجمہ: عیسیٰ بن نملہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں، ان کے والد نے کہا کہ میں حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالی عنہما کے پاس تھا، ان سے سیہہ کھانے کے متعلق پوچھا گیا تو انہوں نے یہ آیت تلاوت فرمائی: "تم فرماؤ، جو میری طرف وحی کی جاتی ہے، اُس میں کسی کھانے والے پر میں کوئی کھانا حرام نہیں پاتا مگر۔۔۔"، پھر ان کے والد نے کہا کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالی عنہما کے پاس ایک بزرگ بیٹھے تھے، انہوں نے کہا کہ میں نے حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالی عنہ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ نبی اکرم صَلَّی اللہ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی بارگاہ میں "سیہہ" کا ذکر کیا گیا تو آپ صَلَّی اللہ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: خبیث جانوروں میں سے ایک خبیث جانور ہے۔ پس حضرت ابن عمر رضی اللہ

تعالی عنہما نے کہا کہ اگر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایسا فرمایا ہے تو ایسا ہی ہے جیسا آپ علیہ الصلوۃ والسلام نے فرمایا ہے۔ (سنن ابی داؤد، جلد5، صفحہ617، حدیث: 3799، دار الرسالۃ العالمیۃ، بیروت)

شیخ الاسلام ابو الحسن علی بن حسین سُغدِی رَحْمَۃُ اللہ تَعَالٰی عَلَیْہ (سالِ وفات: 461ھ/1068ء) لکھتے ہیں: "اما حشرات الارض فانها محرمة في قول ابي حنيفة واصحابه۔۔۔ مثل الحية والضب واليربوع والقنفذ والسلحفاة والفارة وابن عرس واشباهها" ترجمہ: بہر حال حشرات الارض، امام اعظم ابو حنیفہ رَحْمَۃُ اللہ تَعَالٰی عَلَیْہ اور اُن کے اصحاب رَحْمَۃُ اللہ تَعَالٰی عَلَیْہِم کے قول کے مطابق حرام ہیں، مثلاً سانپ، گوہ، یربوع (چوہے کی طرح ایک جانور)، سیہہ، کچھوا، نیولا اور ان جیسے دیگر۔ (النتف فی الفتاویٰ، کتاب الذبائح والصید، جلد1، صفحہ232، موسسۃ الرسالۃ، بیروت)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: ابو الفیضان مولانا عرفان احمد عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-4010

تاریخ اجراء: 14 محرم الحرام 1447ھ/10 جولائی 2025ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net